پروگرام نمبر 53

Good – Put in amendments
Sept 3, 1985 [illegible]

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ عروج پر پہنچکر لوگ اپنی ذاتی پسند اور ناپسند کو اہمیت دیتے ہیں۔ وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ جس خدا نے انہیں عروج کی منزل سے نوازا ہے وہی خدا انہیں زوال کی پستیوں میں بھی گرا سکتا ہے۔ خدا کے ہاں کسی کی طرفداری نہیں کیونکہ وہ ہر اُس شخص کو محبوب رکھتا ہے جو اُسکی مرضی کے موافق زندگی بسر کرتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے دشمنوں سے بھی محبت رکھتا ہے اور اُنہیں موقعہ دیتا ہے کہ وہ بھی اُس کے دل کے موافق پسندیدہ راہ کا انتخاب کر کے عروج حاصل کریں۔ یہی وجہ ہے کہ جب خدا نے داؤد کو عروج کے تخت پر بٹھایا تو اُس نے خدا کے دل کے موافق اپنے دشمنوں سے فیاضانہ سلوک کیا حالانکہ کوئی کہتا کہ یہ قانون کی حمائیت سے محروم جنگی آدمی کس قسم کا بادشاہ بنے گا؟ کوئی کہتا کیا وہ ایک معمولی قسم کا ہوگا جو اپنے ذاتی دشمنوں سے بدلہ لے گا اور جو اپنے آپکو دوسروں کی جائداد ضبط کر کے امیر بنا لے گا؟ اور کوئی کہتا وہ جو خدا کے دل کے موافق ہے ایسا آدمی نہیں ہو سکتا۔

وہ فراخدلی اور ذاتی پرہیزگاری جو داؤد نے اُس وقت ظاہر کی جب وہ جلاوطنی میں قانون کی حمائیت سے محروم تھا اُسکی خصوصیت رہی جب وہ بادشاہ بنا۔ اُس نے اپنے مرحوم رقیب ساؤل کے ساتھ فیاضانہ سلوک کیا۔ مثال کے طور پر اُس نے ایک جھوٹے عمالیقی کو موت کی سزا دی جس نے انعام کے لالچ کی وجہ سے یہ دعویٰ کیا تھا کہ اُس نے میدان جنگ میں ساؤل کو قتل کیا ہے۔ اِس کے علاوہ اُس نے ساؤل اور یونتن کی موت پر ایک رقت انگیز مرثیہ کہا۔ جسکا ذکر دوسرا سموئیل پہلا باب اُسکی 17 سے 27 آئیت تک ہے۔

جب داؤد قانون کی حمائیت سے محروم زندگی بسر کر رہا تھا تو اُس نے اپنے طرز زندگی سے اپنے قبیلے یہوداہ کے سرداروں کے دلوں میں اعتماد اور بھروسہ پیدا کر لیا تھا۔ اِس لئے انہوں نے اُسے ایک دم اپنا بادشاہ مان لیا۔ بائیبل مقدس میں دوسرا سموئیل دو باب اُسکی 1 سے 4 آئیت تک لکھا ہے "... داؤد نے خداوند سے پوچھا کہ کیا میں یہوداہ کے شہروں میں سے کسی میں چلا جاؤں؟ خداوند نے اُس سے کہا جا۔ داؤد نے کہا کدھر جاؤں؟ اُس نے فرمایا حبرون کو۔ سو داؤد مع اپنی دونوں بیویوں یزرعیلی اخینوعم اور کرملی نابال کی بیوی ابیجیل کے وہاں گیا اور داؤد اپنے ساتھ کے آدمیوں کو بھی ایک ایک کے گھرانے سمیت وہاں لے گیا اور وہ حبرون کے شہروں میں رہنے لگے۔ تب یہوداہ کے لوگ آئے اور وہاں انہوں نے داؤد کو مسح

مگر کے یہوداہ کے خاندان کا بادشاہ بنایا ۔۔۔

بزرگوں کے زمانے میں حبرون ایک آبائی شہر تھا ۔ وہاں ابرہام بود و باش کرتا تھا ۔ وہاں اضحاق کی پیدائش ہوئی اور وہیں مکفیلہ کے غار میں ابرہام اور سارہ ، اضحاق اور ربقہ ، یعقوب اور لیاہ دفن ہوئے ۔ فتوحات کے زمانے میں حبرون کنعانی لوگوں کا ایک شاہی شہر تھا ۔ اس جگہ داؤد نے اپنا دارالحکومت قائم کیا ۔ یہاں یہوداہ کے سرداروں نے اُسے کھلم کھلا لوگوں کے سامنے مسح کیا اور اُس نے اِسی جگہ سات سال سے زیادہ اِس ایک قبیلے پر حکومت کی ۔ اِس کے علاوہ باقی قبیلے ساؤل کے بیٹے اشبوست کے فرمانبردار رہے ۔ وہ مریل آدمی صرف ایک کٹھ پتلی تھا اور اُسکا فوجی سردار ابنیر اِس تحریک کا محرک تھا ۔ یردن کے مشرقی علاقے کا شہر محانیم اُن کا دارالحکومت مقرر ہوا ۔ سات سال تک انہوں نے گیارہ قبیلوں کے سہارے ایک مخالف حکومت چلائی ۔ سات سال کی خانہ جنگی کے بعد اشبوست نے اپنے فوجی سردار ابنیر سے سخت جھگڑا کیا ۔ اِس لئے ابنیر نے فوراً داؤد کو پیشکش کی کہ وہ سب قبائل اُس کے ماتحت لے آئیگا ۔ لیکن اِس سے پہلے کہ وہ تجویز کے مطابق عمل کر سکے داؤد کے فوجی سردار یوآب نے جو شاید ابنیر سے حسد رکھتا تھا ۔ ابنیر کو کمینگی کے ساتھ قتل کر دیا ۔ ابنیر کی موت کے ساتھ ہی مخالف حکومت شکست کھا گئی اور داؤد کی فتح مندانہ طور پر تاجپوشی ہوئی اور وہ سارے اسرائیل کا بادشاہ بنا ۔

داؤد دوسری بار تمام قوم کے سامنے حبرون میں مسح کیا گیا ۔ تمام قبائل پر اُسکی 33 سالہ حکومت قدرتی طور پر دو زمانوں میں تقسیم ہوتی رہے ۔ (پہلا) بڑھتی ہوئی خوشحالی اور طاقت کا زمانہ ۔ اِس زمانے کا ایک اُلوکھا شان لوگوں کا خدا کے ماتحت رہنا تھا ۔ داؤد کا پہلا قدم یہ تھا کہ ایک مرکزی دارالحکومت قائم ہو ۔ یبوس یعنی یروشلیم ایک قدیم کنعانی دارالحکومت تھا ۔ فتوحات کے زمانے کے بعد ایک دفعہ یشوع کے ایام میں اور ایک دفعہ قضاۃ کے زمانے میں یہ شہر فتح ہوا ۔ لیکن یبوسی قلعے پر قابض رہے ۔ اِس لئے شہر بھی اُن کے تحت رہا ۔ داؤد نے فوراً ہی اُسکو مغلوب کیا ۔ وہاں عہد کا صندوق بھیجوا کر اُس جگہ سیاسی دارالحکومت کے علاوہ مذہبی دارالحکومت بھی قائم کیا ۔

داؤد کے ایام سے لے کر یہ سب شہروں میں عبرانی لوگوں کے خیال میں اعلیٰ ترین سمجھا جاتا تھا۔ لیکن داؤد اُس باقی ماندہ کنعانی قبیلے کو مغلوب کر کے وہاں رُک نہیں گیا۔ جنگ کے اعتبار سے جتنا ساؤل مشہور تھا داؤد اُس سے بہت زیادہ مشہور ہوا۔ اُس نے چاروں طرف فتوحات کیں اور فلستی، ادومی، موآبی، عمونی اور ارامی لوگوں کو مغلوب کیا۔ جب تک ہر قوم نے مصر سے لے کر فرات تک اُسکی حکومت نہ مانی اُس نے دم نہ لیا۔ مُلک فنیکے نے اپنی آزادی قائم رکھی اور اُن کے بادشاہ حیرام نے داؤد سے دوستانہ اتحاد کر لیا۔ یوں وہ جغرافیائی وعدہ جو خدا نے ابرہام سے کیا تھا داؤد کی مملکت کی وسعت سے "کاملتاً" پورا ہو گیا۔

داؤد کی حکومت کا دوسرا زمانہ زوال کا تھا۔ گو داؤد ایک عظیم شخصیت تھا مگر وہ آزمائشوں سے بالا نہ تھا۔ اُس نے بت سبع سے جو اُس کے ایک فوجی سردار اوریاہ کی بیوی تھی نامناسب تعلقات قائم کرنے کے بعد اوریاہ کو محاذِ جنگ پر قتل کروا دیا اور بت سبع سے شادی رچالی۔ ناتن نبی نے بادشاہ پر اسکا الزام عائد کیا اور ایک بھیڑ کی پٹھیا کی تمثیل سُنا کر داؤد کو اُسکی حرکت کا احساس دلایا۔ ناتن نبی نے فرمایا "کسی شہر میں دو شخص تھے ایک امیر دوسرا غریب۔ اُس امیر کے پاس بہت سے ریوڑ اور گلے تھے۔ پر اُس غریب کے پاس بھیڑ کی ایک پٹھیا کے سوا کچھ نہ تھا جسے اُس نے خرید کر پالا تھا اور وہ اُس کے اور اُس کے بال بچوں کے ساتھ بڑھی تھی۔ وہ اُس کے نوالے میں سے کھاتی اور اُس کے پیالے سے پیتی اور اُسکی گود میں سوتی تھی اور اُس کیلئے بطور بیٹی کے تھی۔ اور اُس امیر کے ہاں کوئی مسافر آیا۔ سو اُس نے اُس مسافر کیلئے جو اُس کے ہاں آیا تھا پکانے کو اپنے ریوڑ اور گلہ میں سے کچھ نہ لیا بلکہ اُس غریب کی بھیڑ لے لی اور اُس شخص کیلئے جو اُس کے ہاں آیا تھا پکائی۔ تب داؤد کا غضب اُس شخص پر شدت سے بھڑکا اور اُس نے ناتن سے کہا خداوند کی حیات کی قسم کہ وہ شخص جس نے یہ کام کیا واجب القتل ہے۔ سو اُس شخص کو اُس بھیڑ کا چوگنا بھرنا پڑے گا کیونکہ اُس نے ایسا کام کیا اور اُسے ترس نہ آیا۔ تب ناتن نے داؤد سے کہا کہ وہ شخص تو ہی ہے۔"

بائبل مقدس میں زبور ۵۱ داؤد کی توبہ کا پکا اظہار ہے۔ مگر کوئی توبہ اُس کے جرم کے نتائج کو مٹا نہیں سکتی۔ اُس دن داؤد کی زندگی کے آسمان پر گھریلو پریشانیوں کے

گہرے بادل چھا گئے۔ ایک بیٹے نے دوسرے کو جس نے بہن کی بے حرمتی کی قتل کر دیا۔ اُسکا چہیتا بیٹا ابی سلوم ایک بغاوت میں ہلاک ہوا۔ جس سے داؤد اپنی جان اور تخت دونوں ہی سے تقریباً محروم ہو گیا۔ اُسکا قابلِ اعتماد سپہ سالار یوآب، داؤد کے سبب سے بڑے بیٹے ادونیاہ کے ساتھ بغاوت میں شریک ہو گیا۔ چنانچہ سلیمان کی جانشینی کے حق کے تحفظ کی خاطر داؤد نے سلیمان کی تاجپوشی کر دی۔ چالیس سال کے عہدِ حکومت کے آخر میں اِس واقعے کے جلد بعد داؤد نے وفات پائی۔

سامعین! داؤد جو خُدا کا برگزیدہ اور مبارک بندہ تھا۔ وہ بھی اپنے آپکو زوال میں گرنے سے نہ بچا سکا۔ جب اُسکا دل خُدا کے سامنے پاک نہ رہا۔ لہذا ہمیں چاہیئے کہ ہم خدا سے دُعا مانگتے رہیں کہ اے خُدا، تُو مجھے جانچ۔ تُو میرے دل کو پہچان اور میرے اندیشے آزما۔ میں دل کا بالکل اندھا اور تاریک ہوں تُو اپنی روشنی اور فضل سے اپنے بندے کو منوّر کر۔

گیت # مجھے جانچ تُو اے خدا۔ S.NO 186 DUR 0.21, 3.23

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں داؤد کی فیاض دلی اور اُس کے زوال میں گرنے کے بارے میں سُنا ہم اپنے اگلے پروگرام میں داؤد کی سلطنت کی خصوصیات کا تذکرہ کریں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج وزوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں بتا کر مسودہ نمبر 53 طلب کریں۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔
یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا۔
اب اجازت دیجئے۔

خدا حافظ